## 13892 ـ ہوا خارج ہونے كا شك

**سوال**

برائے مہربانی مجھے دوران وضوء یا بعد میں ہوا خارج ہونے کے بارہ میں احادیث کے متعلق معلومات فراہم کریں، اور اس سوچ کے متعلق بھی معلومات فراہم کریں کہ اگر انسان کے معدہ میں کوئی حرکت محسوس ہو یا ہوا خارج ہونے کی آواز سنے تو اس کے لیے وضوء کرنا ضروری ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

جب انسان كو ہوا خارج ہونے كا يقين ہو تو اس سے وضوء كرنا واجب ہے، ليكن اگر صرف پيٹ ميں حركت يا ہوا خارج ہونے كا وہم ہو تو اس كى طرف توجہ نہيں كى جائيگى، پيٹ ميں صرف حركت يا ہوا خارج ہونے كا وہم ہونے سے وضوء نہ ٹوٹنے كى دليل صحيح بخارى اور صحيح مسلم كى درج ذيل حديث ہے:

عبد اللہ بن زيد رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے سامنے ايك شخص نے شكايت كى كہ اسے نماز ميں كچھ محسوس ہوتا، تو كيا وہ نماز ترك كر دے؟

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" نہيں حتى كہ تم آواز سنو يا ہوا خارج ہونے كى آواز سنو "

صحيح بخارى حديث نمبر ( 1915 ) صحيح مسلم حديث نمبر ( 540 ).

امام نووى رحمہ اللہ اس حديث كى شرح ميں ہتے ہيں:

يہ حديث اشياء كو اپنى اصل پر باقى ركھنے كى دليل ہے حتى كہ اس اصل كے خلاف كوئى دليل مل جائے، اور اس پر پيدا ہونے والا شك كوئى ضرر و نقصان نہيں ديگا. اھـ

اور ابن حجر رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" جمہور علماء كرام نے اس حديث پر عمل كيا ہے " اھـ

ان شکوك و شبہات کی طرف توجہ دینے سے وسوسہ پیدا ہوتا ہے اس لیے اس کی طرف توجہ ہی نہیں کرنی چاہیے، صرف ہوا خارج ہونے کے یقین ہونے کی صورت میں ہی وضوء کرنا واجب ہوگا.

امام نووی رحمہ اللہ کہتےہیں:

" قولہ صلی اللہ علیہ وسلم : " حتی کہ وہ آواز سنے یا پھر بدبو پائے "

ان کا کہنا ہے: ان دو اشیاء میں سے کسی ایك کا وجود معلوم کر لے مسلمانوں کے اجماع کے مطابق سننا اور سونگنا شرط نہیں. اھـ

یہاں علم سے مراد یقین کرنا ہے.

واللہ اعلم .